فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

خطبہ نمبر ۱

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۳۰ صفر ۱۳۹۰ھ - ۷ ہجرت ۱۳۴۹ھش - ۷ مئی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۰۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بولنے والا خدا صرف ایک ہی ہے جو اسلام کا خدا ہے

وہ اپنے عاجز بندوں کی دُعاؤں کو سُنتا ہے اور ان کا جواب دیتا ہے

"دُنیا میں جس قدر قومیں ہیں کسی قوم نے ایسا خدا نہیں مانا جو جواب دیتا ہو اور دعاؤں کو سُنتا ہو۔ کیا ایک ہندو ایک پتھر کے سامنے بیٹھ کر یا درخت کے آگے کھڑا ہو کر یا بیل کے رُوبرو ہاتھ جوڑ کر کہہ سکتا ہے کہ میرا خدا ایسا ہے کہ مَیں اس سے دعا کروں تو یہ مجھے جواب دیتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیا ایک عیسائی کہہ سکتا ہے کہ مَیں نے یسوع کو خدا مانا ہے وہ میری دعا کو سُنتا اور اس کا جواب دیتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بولنے والا خدا صرف ایک ہی ہے جو اسلام کا خدا ہے جو قرآن نے پیش کیا ہے۔ جس نے کہا اُدعونی استجب لکم تم مجھے پکارو مَیں تم کو جواب دوں گا اور یہ بالکل سچی بات ہے۔ کوئی ہو جو ایک عرصہ تک سچی نیت اور صفائی قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہو، وہ مجاہدہ کرے اور دعاؤں میں لگا رہے آخر اس کی دعاؤں کا جواب اُسے ضرور دیا جاوے گا۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۱)

"اللہ تعالیٰ کی شناخت کی یہ زبردست دلیل اور اسکی ہستی پر بڑی بھاری شہادت ہے کہ محو و اثبات اسکے ہاتھ میں ہے۔ یمحو اللہ ما یشاء و یثبت۔ دیکھو اجرامِ سماوی کتنے بڑے اور عظیم الشان نظر آتے ہیں اور انکی عظمت کو دیکھ کر ہی بعض نادان انکی پرستش کی طرف جُھک پڑے ہیں اور انہوں نے ان میں صفاتِ الٰہیہ کو مان لیا جیسے ہندو یا اَور دوسرے بُت پرست یا آتش پرست وغیرہ جو سُورج کی پُوجا کرتے ہیں اور اس کو اپنا معبود سمجھتے ہیں۔ کیا وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ سُورج اپنے اختیار سے چڑھتا ہے یا چُھپتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اور اگر وہ کہیں بھی تو وہ اس کا کیا ثبوت دے سکتے ہیں۔ وہ ذرا سُورج کے سامنے یہ دعا تو کریں کہ ایک دن وہ نہ چڑھے یا دوپہر کو مثلاً چُھپ جاوے تاکہ معلوم ہو کہ وہ کوئی اختیار اور ارادہ بھی رکھتا ہے۔ اس کا ٹھیک وقت پر طلوع اور غروب تو صاف ظاہر کرتا ہے کہ اس کا اپنا ذاتی کوئی اختیار اور ارادہ نہیں ہے۔ ارادہ کا مالک تب ہی معلوم ہوتا ہے کہ دعا قبول ہو اور کرنیوالے امر کو کرے اور نہ کرنیوالے کو نہ کرے۔

غرض اگر قبولیتِ دعا نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی ہستی پر بہت سے شکوک پیدا ہو سکتے تھے اور ہوئے۔ اور حقیقت میں جو لوگ قبولیتِ دعا کے قائل نہیں ہیں ان کے پاس اللہ تعالیٰ کی ہستی کی کوئی دلیل ہی نہیں ہے۔ میرا تو یہ مذہب ہے کہ جو دعا اور اسکی قبولیت پر ایمان نہیں لاتا وہ جہنّم میں جائیگا وہ خدا ہی کا قائل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شناخت کا یہی طریق ہے کہ اس وقت تک دعا کرتا رہے جب تک خدا اسکے دل میں یقین نہ بھر دے اور انا الحق کی آواز اس کو نہ آجاوے۔" (ایضاً صفحہ ۲۰۴، ۲۰۵)

اخبارِ احمدیہ

● سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مغربی افریقہ کے تبلیغی دَورہ کے سلسلہ میں آجکل گیمبیا کے دارالحکومت باتھرسٹ میں مقیم ہیں اور وہاں اہم دینی اور جماعتی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ احباب جماعت التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور دیگر اہلِ قافلہ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو، حضور کے اِس تاریخی سفر میں غیر معمولی برکت ڈالے، غلبۂ اسلام کے حق میں اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور حضور بخیر و عافیت کامیاب و کامران واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین ۔

● جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ آجکل جہلم میں شدید طور پر بیمار ہیں اور وہاں ہسپتال میں داخل ہیں۔ آپ کو پیٹ میں درد کی تکلیف ہے۔ جگر بھی متورم ہے اور ہاضمہ کا نظام بگڑ گیا ہے۔ نیز اُلٹیوں کی بھی تکلیف ہے۔ کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین ۔

● اڑیسہ (بھارت) سے مکرم سید مزکّی الدین احمد صاحب نے لکھا ہے کہ ڈاکٹروں کے مشورہ سے ان کی اہلیہ محترمہ کا ایک بڑا اپریشن تجویز کیا گیا ہے جو چند دنوں تک ہونیوالا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس اپریشن کو کامیاب کرے اور ان کی اہلیہ محترمہ کو جلد از جلد شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین ۔ (وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

● ربوہ — ۱۹ ماہ شہادت ۱۳۴۹ھش مطابق ۱۹ اپریل ۱۹۷۰ء بروز اتوار عزیزہ منصورہ بدر سلمہا بنت مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر انسپکٹر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور عزیز محمد راشد بی۔ اے ابن مکرم حکیم عبدالکریم صاحب ایٹی آف جھنگ صدر کی تقریبِ شادی عمل میں آئی۔ انکا نکاح اگست ۱۹۶۹ء میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھا تھا۔

بارات ۱۹ اپریل کو قبل دوپہر جھنگ سے ربوہ آئی۔ ساڑھے تین بجے بعد دوپہر تقریب رخصتانہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیرِ مقامی کی زیرِ ہدایت محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مکرم نفیس احمد صاحب ابن محترم حافظ شفیق احمد صاحب مرحوم نے قرآنِ مجید کی تلاوت کی۔ بعدہٗ مکرم جناب قیس مینائی صاحب آف کراچی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں اپنی ایک نعت پڑھی۔ آخر میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی جس کے بعد بارات واپس جھنگ صدر روانہ ہوئی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دُنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین ۔

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

قسط ۱۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفر مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

لیگوس (نائیجیریا) میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم پریس کانفرنس۔ انسانیت کے احترام اور اقتصادی مسئلہ کے متعلق اسلامی تعلیم کی وضاحت۔ نائیجیریا میں سولہ سیکنڈری سکول اور چار میڈیکل سینٹر قائم کرنے کے فیصلہ کا اعلان!

مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے اپنے خط بنام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی (مرسلہ از لیگوس نائیجیریا) میں تحریر فرماتے ہیں:۔

۱۶ اپریل ۱۹۷۰ء

پریس کانفرنس

فیڈرل ریپبلک ہوٹل کے میٹنگ ہال میں پریس کانفرنس ہوئی۔ اخبارات، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور نیوز ایجنسیوں کے اٹھارہ نمائندے شامل ہوئے۔ مکرم و محترم ڈاکٹر عمر الدین صاحب نے بتایا کہ یہاں کے اخبار نویس بہت تیز ہیں۔ اور بہت سوال کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی زبانیں ایسی گنگ کیں کہ کافی دیر تک خاموش بیٹھے رہے۔ تب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی انگریزی میں فرمایا کہ دنیا کے سامنے اس وقت دو بڑے مسائل ہیں۔ ایک مسئلہ انسانیت کے احترام کو قائم کرنے کا ہے۔ دوسرا مسئلہ اقتصادی ہے۔ میرے نزدیک انسان کا احترام قائم کرنا اور اس کو صحیح منصب دلانا دوسرے سوال کی نسبت زیادہ اہم ہے۔ انسان کا احترام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے ذریعے قائم ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی تمہارے جیسا انسان ہوں، یہ ارشاد فرما کر ہر انسان کی ہمیشہ کے لئے تکریم اور عزت قائم فرما دی۔ مَا اَنَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ۔ انسانیت کی توقیر کا چارٹر ہے۔

دوسرا مسئلہ اقتصادی ہے۔ میں نے اقتصادیات کا مطالعہ کیا ہے اور معروف اور مستند مفکرین مارکس وغیرہ کی original کتب پڑھی ہیں۔ مارکس اور اینگلز نے کہہ تو دیا کہ ہر شخص سے اس کی قابلیت کے مطابق اور ہر شخص کو اس کی ضروریات کے مطابق —— لیکن ضرورت کی کوئی تسلی بخش تعریف کسی نے بھی نہیں کی۔ قرآن ضرورت کی بجائے حق کا لفظ استعمال کرتا ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ ایک انسان کے حقوق سے مراد یہ ہے کہ اس کی شخصیت کی تمام صلاحیتوں کی پوری نشوونما ہر انسان کا حق ہے۔ لیکن جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی صلاحیتوں کی پوری نشوونما کرنا جہاں ہر انسان کا حق ہے اور یہ حق قرآن کریم ہر انسان کو دیتا ہے وہاں اس نشوونما میں تساہل یا کسی قسم کی روک ڈالنا اسلام میں گناہ ہے۔ اور اس نشوونما میں مدد ہونا نیکی۔ یہ آسمانی نظریہ ہر خود ساختہ نظریہ سے بہتر ہے اور ضرورت کو حق کہہ کر انسان کے احترام کو قائم کرتا ہے اور اس کے اقتصادی مسائل کا بہترین حل پیش کرتا ہے۔

سوال:۔ کیا اسلام نے انسان کا احترام قائم کیا ہے؟

جواب:۔ یقیناً کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفائے راشدین کے زمانے میں عملاً قائم ہوا۔ اب پھر آپ کے بروزِ کامل اور روحانی فرزند مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے قائم ہونے والا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ ہی کی قوم کے ایک شخص بلال رضی اللہ عنہ تھے۔ فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سردارانِ مکہ جو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مظالم ڈھایا کرتے تھے اگر معافی کے خواستگار ہوں تو وہ بلال رضی اللہ عنہ کے جھنڈے کے نیچے پناہ لے سکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ نے بھی فرق مٹا دیا ہے۔ جماعت کی اس خصوصیت کو بیان کرنا مشکل ہے۔ یہ خصوصیت یقیناً موجود ہے۔ خود مساجد میں ہمیں یہی سبق ملتا ہے۔ اگر امیر ترین آدمی مسجد میں بعد میں آئے تو غریب ترین آدمی کے پیچھے کھڑا ہوگا۔ اسے یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ آگے بیٹھنے کا مطالبہ کرے۔ میرے خیال میں مسلمانوں نے ابھی تک اسے یہ حق نہیں لینے دیا۔

سوال:۔ اسلام نے زکوٰۃ اور احسان کا جو حکم دیا ہے وہ آپ کے بیان فرمودہ اصول کہ ہر شخص کو اپنی صلاحیتیں کمال تک پہنچانے کے لئے زیادہ سے زیادہ کا حق ہے متصادم نہیں ہوتا؟

جواب:۔ نہیں۔ احسان وہاں سے شروع ہوتا ہے جہاں میرے ذکر کردہ حق کا حصول ختم ہوتا ہے۔ اس لئے Generosity یا احسان اسکے ماتحت نہیں آتا۔ یہ حق تو Must ہے۔ فی اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ۔

سوال۔ اسلام کے مختلف فرقوں میں کیا اصولی اختلاف ہے؟

جواب:۔ کوئی اصولی اختلاف نہیں۔ سب ایک اللہ کو مانتے ہیں، قرآن کو دائمی شریعت تسلیم کرتے ہیں۔ نہ اس میں کچھ شامل کیا جا سکتا ہے نہ خارج کیا جا سکتا ہے۔ سب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تسلیم کرتے ہیں۔ قبلہ سب کا ایک ہے۔ بنیادی اختلاف کوئی نہیں، تفاصیل میں اختلاف ہے اور یہ فقہ کا اختلاف ہے۔ یہاں حضرت امام مالکؒ کو مانتے ہیں۔ اسی طرح ہماری فقہ ہے۔ فقہ میں اختلاف جائز ہے۔ حضرت امام ابو حنیفہ کے اپنے شاگردوں نے ان سے اختلاف کیا ہے۔

اسلام کا حکم ہے کہ دوسروں کے جذبات کو مجروح نہ کرو۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ مسلمانوں کے جذبات کو مجروح نہ کرو بلکہ یہ کہتا ہے اُن لوگوں کے جذبات کی توہین بھی نہ کرو جو اللہ تعالیٰ کے وجود کے ہی قائل نہیں۔ اصل مذہب یہی ہے کہ ہر شخص کے حقوق کی حفاظت ہو۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ مسلمانوں سے سُود مت لو بلکہ یہ کہتا ہے کسی سے سُود مت لو۔ کتنا عظیم مذہب ہے۔ اسلام کے ذریعے بنی نوع انسان زندہ رہے گی۔ ہم احمدیوں سے اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم بنی نوع انسان کے خادم ہیں۔ ہمیں کسی لیڈری کی ضرورت نہیں ہے نہ دعویٰ۔ ہم تو انسانیت کے عاجز خادم ہیں۔

سوال:۔ آپ نے فرمایا ہے کہ اسلامی نقطہ نگاہ سے ہر فرد کو اس کی صلاحیتوں کی پوری نشوونما کے لئے ہر سہولت ملنی چاہیئے اور یہ اس کا حق ہے۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ اسلام امیروں سے لیکر غریبوں کو دینے کا حکم دیتا ہے؟

جواب:۔ اگر کوئی فرد رضاکارانہ طور پر دوسرے افراد کا حق نہیں دیتا تو حکومت کو پورا اختیار ہے کہ اس حق کی حفاظت کرے۔

سوال:۔ اس لحاظ سے کیا سرمایہ دارانہ نظام اسلام کے منافی ہے؟

جواب:۔ سرمایہ دارانہ نظام یا اشتراکیت کے نظام یا سوشل ازم کے نظام میں کوئی زیادہ فرق نہیں۔ سبھی اسلام کی تعلیم کے منافی نظام ہیں۔ اسلام کا راستہ میانہ روی اور اعتدال کا ہے۔

سوال:۔ کچھ مسلمان ممالک میں عورتوں کو مردوں کے مساوی حقوق نہیں دیئے جاتے۔ بعض مسلمان ممالک میں عورتوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں کیا یہ اسلامی تعلیم کے مطابق ہے؟

جواب:۔ اسلامی قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ اب میں آپ کے سوال کے مقابلے پر ایک سوال کرتا ہوں۔ آپ کی مساوات سے مراد کیا ہے؟ برابر کے حقوق کا کیا مطلب ہے؟ آپ کے ذہن میں اس کا صحیح مفہوم اور تعریف قائم ہونی چاہیئے تاکہ کسی صحیح نتیجے پر پہنچا جا سکے۔ آپ نے مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کا تذکرہ کیا ہے آپ کی اس سے کیا مراد ہے؟ کیا یہ مراد تو نہیں کہ عورتوں کی طرح مردوں کو بھی بچے پیدا کرنے کا حق ملنا چاہیئے؟

اخبار نویس کا جواب:۔ جناب والا! میری مراد ہے کہ بنیادی حقوق یکساں ہوں۔

ارشاد حضور:۔ دراصل بنیادی حقوق یہی ہیں کہ ہر فرد کو اپنی صلاحیتوں کی پوری نشوونما کے لئے پوری آسانی اور آزادی حاصل ہو۔ یہ میں نے پہلے بیان کر دیا ہے۔ اس میں مرد بھی شامل ہیں اور عورتیں بھی۔ بچے بھی شامل ہیں اور بوڑھے بھی۔ بچوں ہی کو لے لیں۔ بچے کو اور غذا کی ضرورت ہوتی ہے اور بوڑھے کو اور غذا کی۔ یہ مناسب نہیں ہوگا کہ ہم کہیں بچوں اور بوڑھوں کو ایک ہی طرح کی غذا دی جائے ورنہ مساوات ٹوٹ جائے گی۔ اسی طرح عورتوں کی خداداد صلاحیتوں کی پوری

ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ اشیائے مخلوقہ کا علم حاصل کریں اور ان سے فائدہ اٹھائیں

اگر ہم ایسا کریں گے تو ہم اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ شکر گزار بندے بننے کی توفیق پائیں گے

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی ایک تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا طلباء سے خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۹ امان ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۱۹ مارچ ۱۹۷۰ء) پانچ بجے شام تعلیم الاسلام ہائی سکول میں جماعت دہم کی الوداعی تقریب میں جو تقریر فرمائی تھی اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (خاکسار یوسف سلیم ایم۔اے۔ انچارج شعبہ زود نویسی)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آپ کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنے سپاسنامہ میں جو یہ کہا کہ شاید مجھے اس ہال میں وہ

خوبصورت اور مفید قطعات

جو ان کے خیال میں یہاں لٹکائے گئے ہیں نظر آ رہے ہوں گے تو یہ درست نہیں۔ کیونکہ سورج کے سامنے کچھ عرصہ میری آنکھیں اس طرح رکھی گئی تھیں کہ اس کی تکلیف کو میں ہی جانتا ہوں۔ اس کے بعد مجھے یہاں یہ شبہ تو پڑ رہا ہے کہ دیواروں پر بعض کالے دھبے بھی ہیں لیکن میری آنکھیں اس قابل نہیں کہ میں ان قطعات کو پڑھ سکوں۔ بہرحال میں حسن ظن سے کام لیتے ہوئے یہ یقین رکھتا ہوں کہ یہاں ضرور قطعات ہوں گے اور ہمارے بچوں نے ان کو بڑے خوبصورت طریق پر لکھا ہوگا اور جن کی آنکھوں پر سورج کی تیز روشنی اس طرح نہ پڑی ہوگی جس طرح ہماری آنکھوں پر پڑی وہ تو ضرور ان قطعات کو پڑھیں گے اور مفید پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں مفید ہی بنائے۔

قرآن کریم نے ہمیں یہ کہا ہے

کہ اپنا عام علم جسے جنرل نالج کہتے ہیں اسے بھی بہت بڑھاؤ۔ پس یہ قرآن کریم کا حکم ہے کہ جنرل نالج بھی بہت وسیع ہونا چاہیئے اور مطالعہ بھی گہرا ہونا چاہیئے اور قرآن کریم کا یہ حکم اس آیت میں ہے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے آسمان اور زمین کی ہر چیز تمہارے لئے مسخر کی ہے۔

تسخیر اشیائے عالمین

دو طرح سے ہمیں نظر آتی ہے۔ ایک اس طرح پر کہ ہم چاہیں یا نہ چاہیں ہمارے علم میں ہو یا نہ ہو وہ اشیاء اپنا کام کر رہی ہیں۔ مثلاً اگر یہاں کسی بچے کو یہ علم نہ بھی ہو کہ چاند کی چاندنی ہماری فصلوں پر اثر انداز ہو رہی ہے تب بھی چاند کی چاندنی ہماری فصلوں پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ اور چاند کی اس مؤثر قوت پر کوئی اثر نہیں پڑتا وہ اپنا کام کر رہا ہے۔ لیکن بعض ایسی چیزیں ہیں کہ جن سے استفادہ اور جنکی تسخیر صرف اس وقت ہو سکتی ہے جب انسان اس کا علم رکھتا ہو اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے مثلاً شہد کی مکھی ایک دودھ دیتی ہے۔ جب سے آدم پیدا ہوئے شہد کی مکھی دودھ دے رہی ہے۔ آدم کی پیدائش پر ایک لمبا زمانہ گزر گیا ہے اور اس کی پیدائش کے ساتھ اس عالمین کی یہ اشیاء بھی پیدا ہوئیں اور ان میں شہد کی مکھی بھی پیدا ہوئی اور یہ اس وقت سے ان گنت سالوں میں اپنا دودھ دیتی رہی اور وہ انسان کے فائدہ کی چیز تھی لیکن انسان نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا کیونکہ اسے اس کا علم نہیں تھا۔

پس

تسخیر سے تعلق رکھنے والا ایک حصہ

ان اشیاء پر مشتمل ہے کہ جو مفید صفت تو رکھتی ہیں مگر انسان کو کہا کہ ان کے متعلق علم حاصل کرو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ ایک پہلو سے ہر چیز کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ مثلاً بعض دفعہ ہم تفصیلی دعائیں کرتے ہیں کہ اے خدا! تو نے ہم پر یہ احسان کیا۔ تو نے ہم پر وہ احسان کیا۔ ہم احسان گنائے جاتے ہیں اور اسکی حمد کرتے جاتے ہیں اور اس کا شکر ادا کرتے رہتے ہیں۔ پھر بے شمار احسان ایسے ہوتے ہیں جن کا ہمیں کوئی علم نہیں ہوتا اور ان احسانات کے بدلے میں ہمارے دل میں اپنے رب کے لئے شکر کے جذبات پیدا نہیں ہو سکتے۔ لیکن پیدا ضرور ہونے چاہئیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وہ احسان تھا۔ مگر ہم اپنی جہالت کے نتیجہ میں اپنے سینہ اور اپنے دل اور اپنے دماغ میں وہ جذبات پیدا نہیں ہونے دیتے۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے نتیجہ میں پھر ایک اور احسان کا جو سلسلہ شروع ہوتا ہے اس کے ایک حصہ سے ہم خود کو اور اپنے سے تعلق رکھنے والوں کو محروم کر دیتے ہیں۔

غرض اللہ تعالیٰ نے اس چھوٹی سی آیت میں ہمیں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ

ہر چیز تمہارے فائدہ کے لئے بنائی گئی ہے

اور ہر چیز سے فائدہ اٹھانے کے لئے کما حقہٗ علم حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ ہم اس سے کما حقہٗ فائدہ تبھی اٹھا سکتے ہیں جب کہ ہمیں اس چیز کا علم ہو۔ مگر ہر چیز خواہ وہ ہمارے علم میں ہو یا نہ ہو وہ تو اپنا کام کر رہی ہے لیکن ہم اپنا کام نہیں کر رہے۔ یعنی ہمیں جو شکر کرنا چاہیئے تھا وہ نہیں کر رہے اور اس کا فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ پس ہر چیز سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کے لئے ہمیں ہر چیز کا علم ہونا چاہیئے خواہ وہ علم اس حیثیت کا ہو کہ ہم نے وہ علم حاصل کیا اور کوشش کر کے اس سے فائدہ اٹھایا۔ خواہ وہ علم اس حیثیت کا ہو کہ ہم نے علم حاصل کیا اور نہایت عاجزی اور انکسار کے ساتھ اپنے رب کے حضور جھک کے اور شکر کے طور پر اپنی ہر چیز کا تحفہ اس کے قدموں پر جا کر رکھ دیا۔

ایک علم آپ کلاس میں پڑھتے ہیں وہ کافی نہیں یعنی اگر یہ آیت درست

ہے اور یقیناً یہ درست ہے۔ اگر اللہ تعالےٰ کا یہ فرمان صحیح ہے اور یقیناً یہ صحیح ہے کہ ہر چیز انسان کے فائدہ کے لئے بنائی گئی ہے تو صرف اس قدر علم کافی نہیں ہے جو کلاس روم ہمیں دے سکتا ہے۔ ہمیں اس سے باہر اپنے ماحول میں

زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنا چاہیئے

تاکہ ایک تو ہم ان اشیاء سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھا سکیں اور دوسرے ہم اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ شکر گزار بندے بن سکیں اور اس کی رحمتوں کے زیادہ سے زیادہ وارث بن جائیں۔

مَیں نے جب آپ کے کھلاڑیوں میں سے دو بچوں سے جو میرے سامنے کھڑے تھے اور جنہوں نے پھول لگائے ہوئے تھے پوچھا کہ یہ بتاؤ وہ شہد جو مکھی پھول سے حاصل کرتی ہے وہ کس جگہ ہوتا ہے اُنہیں بڑی مشکل پڑ گئی۔ ان میں سے ایک نے قریباً صحیح جواب دیا لیکن وہ پہلے پریشان ضرور ہوا کہ یہ کیا سوال مجھ سے کر دیا گیا ہے۔ اور دوسرے مَیں نے اُن سے یہ پوچھا کہ اُس پھول کے اندر ایک اور چیز ہے جسے Pollen (پولن) کہتے ہیں کیا یہ انسان کے کام آتا ہے یا نہیں۔ اس کا تو خیر انہیں پتہ نہیں تھا لیکن پتہ لگ سکتا ہے۔ مجھے بھی پتہ لگا حالانکہ مَیں کوئی سائنسدان نہیں۔ یہ مَیں اس لئے بتا رہا ہوں کہ آپ کے استاد نے یہ کہا تھا کہ یہ بچے سائنس دان نہیں یہ کھلاڑی ہیں۔ مَیں نے ان کو یہی جواب دیا تھا کہ مَیں نہ سائنسدان ہوں اور نہ کھلاڑی ہوں پس اگر مجھے اس کا علم ہے تو ان کو بھی علم ہونا چاہیئے۔ اس کا علم حاصل کرنے کے لئے بچوں کے اندر دلچسپی پیدا ہونی چاہیئے۔

مَیں اِس وقت یہ نہیں کہہ رہا میرا مطالبہ آپ سے یہ نہیں ہے کہ تم ایک مہینے کے اندر اندر خدا تعالےٰ کی پیدا کردہ تمام اشیاء کا سارا علم حاصل کر لو یہ تو تمہارے لئے ممکن نہیں ہے، کسی بھی انسان کے لئے ممکن نہیں ہے۔ فردِ واحد کے لئے ہی نہیں بلکہ نسلِ انسانی کے لئے بھی یہ ممکن نہیں ہے۔ اور یہ اس لئے کہ جس طرح انسان کے اندر اللہ تعالیٰ کی صفات کے غیر محدود جلوے اثر انداز ہو رہے ہیں اس عالمین پر بھی اللہ تعالیٰ کی صفات کے غیر محدود جلوے اثر ڈال رہے ہیں۔ لیکن مَیں آج آپ سے یہ مطالبہ ضرور کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اپنے ماحول میں دلچسپی لیں اور زیادہ سے زیادہ اشیاء کا زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

ہمارے لئے تو

ایک اور نقطہ نگاہ

سے بھی یہ ضروری ہے۔ مثلاً انسان سے بات کرنا اور اُسے سمجھانا ہے۔ ہم ایک تبلیغی جماعت ہیں، ہم نے لوگوں کو تبلیغ کرنی ہوتی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اللہ تعالےٰ کے فضل سے صداقت پر قائم ہیں اور ہمارے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ وہ لوگ جو خدا تعالےٰ کی صداقتوں کی سمجھ سے محروم ہیں وہ ان کو سمجھنے لگ جائیں۔ اپنے اس مقصد کے حصول کے لئے ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے مخاطب کے ذہن کو، اس کی عادات کو، اس کی غلط باتوں کو سمجھیں ورنہ ہم اس سے بات نہیں کر سکتے اور نہ ہی ہم قرآن کریم کی اس آیت کی تعمیل کر سکتے ہیں کہ

جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (النحل آیت ۱۲۶)

اس میں اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ دوسرے کو اپنی بات سمجھانے کا صرف ایک طریق نہیں بلکہ متعدد طریق ہیں۔ بہت سے راستے ہیں جن میں ایک تو وہ ہے جو سب سے اچھا ہے۔ کچھ وہ ہیں جو سب سے اچھے تو نہیں کہلائے جا سکتے لیکن اچھے ہیں۔ اور کچھ وہ ہیں جو بُرے ہیں۔ اور کچھ وہ ہیں جو بہت ہی بُرے ہیں۔ ساری باتیں اس کے اندر آجاتی ہیں۔ اگر ہم نے صحیح راستے کو اختیار کرنا ہے تو ہمیں

صحیح راستے کا علم ہونا چاہیئے

ورنہ ہم اس پر گامزن نہیں ہو سکتے۔ اگر ہم نے اپنے مخاطب کو بہترین طریق پر سمجھانا ہے تو اس بہترین طریق کو ہمیں پہلے سمجھنا چاہیئے یعنی جس رنگ میں وہ پیدا کیا گیا۔ جو عقل اور قوت اللہ تعالیٰ نے اس کو دی۔ جس ماحول میں اسنے پرورش پائی اور جس وجہ سے وہ باطل پر قائم ہوا۔ یہ ساری باتیں اگر ہمارے علم میں نہ ہوں گی تو ہم عدمِ علم کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کے اس حکم کی تعمیل سے معذور ہوں گے جو اس آیت میں دیا گیا ہے کہ

جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

پس ہمارے لئے اور بھی زیادہ ضروری ہے کہ ہم اپنے ماحول میں دلچسپی لیں اور زیادہ سے زیادہ اشیائے مخلوقہ (یعنی اللہ تعالیٰ نے جو اشیاء یا چیزیں پیدا کی ہیں ان) کا علم حاصل کریں تاکہ جیسا کہ مَیں نے پہلے بتایا ہے ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھائیں اور اللہ تعالےٰ کے زیادہ سے زیادہ شکر گزار بندے بننے کی توفیق پائیں۔

اب مَیں دعا کروں گا

خدا کرے آپ کے دل اس کے لئے اور اُن کے لئے جنہوں نے آپ کو کچھ سکھانے کی کوششیں کی ہیں شکر کے جذبات سے بھر جائیں اور اللہ تعالیٰ آپ کے اس شکر کے جذبات کے نتیجہ میں جو آپ نے اپنی طرف سے محنت کی ہے اسے اس رنگ میں قبول کرے کہ جو خامیاں رہ گئی ہیں انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانک لے اور اس چھوٹی سی کوشش کا نتیجہ بھی ہماری عمر اور ہمارے ماحول کے لحاظ سے بہترین نکلے۔ اللہ تعالےٰ اپنی مغفرت اور رحمت کا سلوک ہم سے کرے۔

اب ہم دعا کر لیتے ہیں ؂

رسالہ تادیب النساء کے پُرانے فائلوں کی ضرورت

رسالہ احمدی خاتون اور تادیب النساء جو حضرت عرفانی صاحبؓ کے زیرِ نگرانی عورتوں کے لئے شائع ہوا کرتا تھا کے پُرانے فائلوں کی ضرورت ہے خصوصاً ۱۹۲۲ء کے بعد کے۔ اگر کسی بہن یا بھائی کے پاس موجود ہوں۔ لجنہ اماء اللہ انتہائی ممنون ہوگی اگر کچھ عرصہ کے لئے وہ ہمیں بھجوا دیں۔ اگر فروخت کرنا چاہیں تب بھی اطلاع دیں ہم خریدیں گے ؂

خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

درخواستِ دعا

میری نواسی نصرت نورین بنت راجہ ناصر احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی سخت بیمار ہے ڈاکٹری مشورہ ہے کہ فوراً اپریشن کرایا جائے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیزہ کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائی جائے۔ والدین کو اس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے۔

(قمر الدین مولوی فاضل۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کے سفر افریقہ کی اہمیت

افریقہ کا اسلام کی ترقی کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہے!

ہمیں انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ وہاں خدائے واحد کی بادشاہت قائم کر دینی چاہیئے

آج سے پچیس ۲۵ برس قبل سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اہم ارشادات

افریقن ممالک کا اسلام کی ترقی کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہے۔ ہمارا مستقبل افریقہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ ہمارے لئے یہ انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کرنے کا وقت ہے۔ ہمیں تثلیث کی بجائے خدائے واحد کی بادشاہت اس ملک میں ہمیشہ کیلئے قائم کر دینی چاہیئے۔

(المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

حضور ایدہ اللہ کا سفر مغربی افریقہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ان دنوں مغربی افریقہ کے مختلف ممالک کا دورہ فرما رہے ہیں۔ ان ممالک میں ہزارہا ایسے افریقن احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے موجود ہیں جو برسوں سے حضور کی زیارت کے لئے اور براہ راست حضور کی زبان فیض ترجمان سے حضور کے ارشادات سننے کے لئے تڑپ رہے تھے۔ حضور نے اپنے اس سفر میں اپنے ان مخلص اور فدائی خدام کو ملاقات کا شرف بخشا اور اس طرح ان کی برسوں کی آرزو پوری ہوئی۔ اس کے علاوہ اس سفر میں حضور ان ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کا جائزہ بھی لے رہے ہیں اور اسے وسیع سے وسیع تر کرنے کے امکانات پر غور کر کے اہم فیصلے فرما رہے ہیں۔ مختلف مواقع پر حضور ان لوگوں کو جو ابھی تک نور اسلام سے منور نہیں ہوئے نہایت مؤثر اور دلنشیں پیرایہ میں قبولِ اسلام کی دعوت بھی دے رہے ہیں اور اسلام اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کا اظہار فرما رہے ہیں۔

جس جگہ بھی حضور تشریف لے جاتے ہیں ہزارہا احمدی و غیر احمدی احباب مرد عورتیں بچے بوڑھے سبھی دور دراز کی مسافت طے کر کے جوق در جوق جمع ہو جاتے ہیں اور اپنی مخصوص روایات کے ساتھ دینی نظمیں پڑھتے اور نعرے لگاتے ہوئے حضور کا والہانہ خیر مقدم کرتے ہیں۔ ان ممالک کی چوٹی کی سربرآوردہ شخصیتیں حضور کے اعزاز میں دعوتیں کرتیں اور ملاقات کا شرف حاصل کرتیں اور حضور کے مقدس وجود سے غیر معمولی طور پر از حد متاثر ہو رہی ہیں۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں بھی برابر حضور کے اس سفر کی تفاصیل آ رہی ہیں۔ غرض حضور کا یہ تاریخی سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے حد درجہ کامیاب اور بابرکت ثابت ہو رہا ہے۔ یہ سفر انشاء اللہ العزیز افریقی ممالک میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے ایک سنگِ میل ثابت ہوگا۔ اس کے ذریعہ وہاں پر تبلیغ اسلام کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

افریقہ کے ساتھ اسلام کا گہرا تعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جن پاک اور مقدس دینی اغراض کی خاطر یہ سفر اختیار فرمایا انہیں سمجھنے کیلئے یہ امر ہمارے پیش نظر رہنا چاہیئے کہ مستقبل میں اسلام کی ترقی اور اشاعت کے لئے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند سے بلند تر کرنے کے لئے افریقن ممالک خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ ممالک اسلام کی ترقی کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے ہیں اسلئے ضرورت تھی کہ انکی طرف خاص توجہ دی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ خلیفۂ وقت (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے ان ممالک کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے نوازنے کا فخر بخشا اور خود وہاں تشریف لے جا کر ان ممالک کے حالات کا مشاہدہ کرنے اور وہاں تبلیغ اسلام کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے امکانات کا جائزہ لینا ضروری خیال فرمایا۔

حضرات المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی اہم تصریحات

اسلام کی آئندہ ترقی کے ساتھ افریقن ممالک کا جو گہرا تعلق ہے اس پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آج سے ۲۵ برس قبل اپنی ایک تقریر میں بہت بصیرت افروز رنگ میں روشنی ڈالی تھی۔ حضور رضی اللہ عنہ کی اس ولولہ انگیز تقریر کے چند اقتباس افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۴۵ء کو مکرم و محترم مولینا نذیر احمد صاحب مبشر مبلغ سیرالیون کے اعزاز میں اساتذہ و طلبائے جامعہ احمدیہ کی طرف سے ایک دعوت کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

"خدا نے ان افریقن ممالک کو احمدیت کے لئے محفوظ رکھا ہوا ہے اور اسلام کی ترقی کیساتھ ان کا نہایت گہرا تعلق ہے۔ ہمارا مستقبل افریقہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ افریقن ممالک میں دس پندرہ کروڑ کی آبادی ہے جو انہیں حالات میں سے گزر رہی ہے جن میں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عرب گزر رہا تھا۔ وہ خشک لکڑیاں ہیں یا سوکھے ہوئے پتوں کے ڈھیر ہیں جو میلوں میل مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں مگر ضرورت ان ہاتھوں کی ہے جو دیا سلائی لیں اور ان خشک لکڑیوں اور پتوں کے ڈھیروں کو جلا کر راکھ کر دیں۔ ایسی راکھ جو دنیا کی نظر میں تو راکھ ہوگی لیکن خدا تعالیٰ کی نظر میں تریاق جو ایسے کیمیاوی مادے اپنے اندر رکھتا ہوگا کہ نہ صرف ان لوگوں کی زندگی کا باعث ہوگا بلکہ ساری دنیا کو زندہ کرنے کا ذریعہ بن جائے گا۔ خدا تعالیٰ نے عین وقت پر مجھے اس طرف توجہ دلائی اور پھر اس نے محض اپنے فضل سے غیر معمولی ترقی کے دروازے اس ملک میں ہمارے لئے کھول دیئے۔۔۔ خدا تعالیٰ نے یہ راز مجھ پر کھول دیا کہ یہ وہ ملک ہے جس میں ہمارے لئے غیر معمولی طور پر ترقی کے راستے کھلے ہیں اور جن کو کسی صورت میں بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔۔۔ اگر ہمارے نوجوان جلد جلد اس ملک میں تبلیغ کے لئے نہیں جائیں گے اور قلیل سے قلیل عرصہ میں سارے علاقہ کو فتح کرنے کی کوشش نہیں کرینگے تو ہمارے لئے ترقی کی کوئی صورت باقی نہیں رہیگی۔ خدا نے یہ علاقہ ہمارے لئے ہی رکھا ہے مگر ہو سکتا ہے کہ ڈاکو آئیں اور اس علاقہ کو ہم سے چھین کر لے جائیں۔۔۔۔ اگر ہم کچھ بھی کوشش کریں تو چونکہ حق ہمارے ساتھ ہے اسلئے نہ صرف حق کے لحاظ سے ہمیں غلبہ حاصل ہوگا بلکہ افریقن فطرت بھی ہماری تائید کرے گی۔ اور یہ حریف پر ہمیں فضیلت حاصل ہوگی کہ وہ تو صرف طاقت کے زور سے جیتنا چاہے گا، مگر ہمیں سچائی کی طاقت حاصل ہوگی اور افریقن فطرت بھی ہماری تائید کریگی اسلئے وہ قومیں بہرحال ہماری طرف آئیں گی ان کی طرف نہیں جائینگی۔ ... پس ہمارے لئے یہ بہت بڑی ہوشیاری اور بیداری کا وقت ہے، انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کرنے کا وقت ہے دنوں اور مہینوں کے اندر ہمیں تمام افریقہ پر چھا جانا چاہیئے ... اور تثلیث کی بجائے خدائے واحد کی بادشاہت اس ملک میں ہمیشہ کے لئے قائم کر دینی چاہیئے۔"

(الفضل ۸ فروری ۱۹۴۵ء)

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مندرجہ بالا ارشادات سے افریقہ کی سرزمین کے ساتھ اسلام کا جو خاص اور گہرا تعلق ہے اس پر بخوبی روشنی پڑتی ہے۔ اور یہ امر بھی واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جن پاک دینی اغراض کی خاطر مغربی افریقہ کا موجودہ سفر اختیار فرمایا ہے وہ کتنی اہمیت رکھتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سفر کو غیر معمولی طور پر عظیم الشان برکات و افضال کا موجب بنائے۔ اس کے ہر مرحلہ میں حضور کا اور حضور کے رفقائے کار کا حافظ و ناصر ہو۔ حضور خیر و عافیت کے ساتھ واپس مرکز میں تشریف لائیں اور افریقہ کی سرزمین میں جلد سے جلد اسلام اتنا ترقی کر جائے کہ یدخلون فی دین اللہ افواجًا کا نظارہ نظر آ جائے اور وہاں پر تبلیغ اسلام کے ضمن میں ہم پر جو قرائض عائد ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں احسن رنگ میں انہیں ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

(شیخ خورشید احمد)

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

سفر اور اس کے آداب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ائْذَنْ لِیْ فِی السِّیَاحَۃِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "اِنَّ سِیَاحَۃَ اُمَّتِیَ الْجِہَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ"

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی النہی عن السیاحۃ صفحہ ۳۳۶/۱)

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ مجھے سیر و سیاحت کی اجازت دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا۔ میری اُمّت کی سیر و سیاحت بھی اللہ کے راستے میں جہاد ہے۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اُسَافِرَ فَاَوْصِنِیْ، قَالَ: عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ، وَالتَّکْبِیْرِ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ" فَلَمَّا وَلّٰی الرَّجُلُ قَالَ: "اَللّٰھُمَّ اطْوِ لَہُ الْبُعْدَ، وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ"

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول میں سفر پر جانا چاہتا ہوں آپ مجھے کوئی نصیحت کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جب بھی بلندی پر چڑھو تکبیر کہو۔ جب وہ آدمی واپس ہوا تو آپؐ نے دعا کی۔ اے اللہ! اس کی دُوری کو لپیٹ دے یعنی اس کا سفر جلد طے ہو، اس کا سفر آسان کر دے۔

(۳)

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ ثَلَاثَۃٌ فِیْ سَفَرٍ فَلْیُؤَمِّرُوْا اَحَدَھُمْ"

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی القوم یسافرون یؤمرون صفحہ ۳۵۱/۱)

حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی سفر پر جائیں تو اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں۔

(۴)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اسْتَوٰی عَلٰی بَعِیْرِہٖ خَارِجًا اِلٰی سَفَرٍ کَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: "سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ" وَاِذَا رَجَعَ قَالَھُنَّ وَزَادَ فِیْھِنَّ: "اٰیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ"۔ (مسلم کتاب الحج باب مایقول اذا رکب الی سفر الحج صفحہ ۵۹۶/۱-۲)

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے ارادہ سے جب اونٹ پر بیٹھ جاتے تو تین بار تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا مانگتے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع فرمان کیا حالانکہ ہم میں اسے قابو میں رکھنے کی طاقت نہیں تھی۔ ہم اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں۔ اے ہمارے خدا ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں بھلائی اور تقویٰ چاہتے ہیں۔ تُو ہمیں ایسے نیک عمل کرنے کی توفیق دے جو تجھے پسند ہیں۔ اے ہمارے خدا تو ہی ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی دُوری کو لپیٹ دے یعنی یہ جلدی طے ہو۔ اے ہمارے خدا تُو سفر میں ہمارے ساتھ ہو اور پیچھے گھر میں خبر گیر ہو۔ اے ہمارے خدا! مَیں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختیوں سے، ناپسندیدہ اور بے چین کرنے والے مناظر سے، مال اور اہل و عیال میں بُرے نتیجہ سے اور غیر پسندیدہ تبدیلی سے۔ پھر جب آپؐ سفر سے واپس آتے تو یہی دعا مانگتے اور اس میں یہ زیادتی فرماتے ہم واپس آئے ہیں توبہ کرتے ہوئے عبادت گزار بن کر اپنے رب کی تعریف میں رطب اللسان۔

(۵)

عَنْ صَخْرِ بْنِ وَدَاعَۃَ الْغَامِدِیِّ الصَّحَابِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِھَا" وَکَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِیَّۃً اَوْ جَیْشًا بَعَثَھُمْ مِنْ اَوَّلِ النَّھَارِ، وَکَانَ صَخْرٌ تَاجِرًا، وَکَانَ یَبْعَثُ تِجَارَتَہٗ اَوَّلَ النَّھَارِ فَاَثْرٰی وَکَثُرَ مَالُہٗ۔

(ترمذی کتاب البیوع باب التبکیر بالتجارۃ صفحہ ۱۴۵/۱)

حضرت صخر بن وداعہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے اے میرے خدا میری اُمت کو صبح جلدی کام شروع کرنے میں برکت دے۔ اور جب کوئی مہم یا لشکر بھجوانا ہوتا تو دن کے پہلے حصہ میں اُسے روانہ کرتے۔ (اس حدیث کے راوی صحابی تاجر تھے وہ حضورؐ کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنا تجارتی مال دن کے پہلے حصہ میں روانہ کرتے آپ کو ہمیشہ خوب فائدہ ہوتا اور بہت نفع ملتا۔

(۶)

عَنْ خَوْلَۃَ بِنْتِ حَکِیْمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ: لَمْ یَضُرَّہٗ شَیْءٌ حَتّٰی یَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِہٖ ذٰلِکَ"

(مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من سوء القضاء ودرک الشقاء وشرہ صفحہ ۳۳۵/۲-۲)

حضرت خولہ بنت حکیم بیان کرتی ہیں کہ مَیں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ جو شخص کسی مکان میں رہائش اختیار کرتے یا کسی جگہ پر پڑاؤ کرتے وقت یہ دعا مانگے "مَیں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اور اس شر سے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے پناہ چاہتا ہوں تو اس شخص کو یہاں کی رہائش ترک کرنے یا اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

اور

گراں قدر اسلامی خدمات کا اعتراف

جماعت احمدیہ کی مساعی کے نتیجہ میں اسلام سربلندی حاصل کر رہا ہے (ڈپٹی سپیکر غانا پارلیمنٹ)

نائیجیریا کے سابق وزیر اعظم الحاج ابوبکر نے اپنی تقریر (یہ تقریر آپ نے لیگوس کی احمدیہ مسجد میں کی تھی جب کہ شمالی علاقہ کے لوکل چیف پہلی دفعہ نائیجیرین پارلیمنٹ کے اجلاس میں شمولیت کے لئے تشریف لائے تھے۔ اور جماعت احمدیہ نے ان کے اعزاز میں استقبالیہ اجلاس منعقد کیا تھا) کے دوران میں کہا کہ :-

> جب مجھے بھی عیسائیوں سے بحث کے دوران کوئی بات پیش کرنی ہوتی ہے تو ہمیشہ احمدیہ لٹریچر میری رہنمائی کرتا ہے۔ میں اس کے علاوہ کسی اور مذہبی لٹریچر پر اعتماد نہیں کرتا۔ جتنا احمدیہ جماعت کے لٹریچر پر کرتا ہوں۔"

نائیجیریا میں اس وقت مرکزی مبلغوں کے علاوہ متعدد مقامی مبلغ بھی کام کر رہے ہیں۔ ۳۵ مراکز قائم ہیں۔ اور مشن اس حد تک ترقی کر چکا ہے کہ وہ خود کفیل ہے۔ اور اس کے ماتحت دس سکول اور دو ہسپتال کھولے جا چکے اور انیس ۱۹ مساجد تعمیر کی جا چکی ہیں۔ اور احمدیہ مشن کی طرف سے ہر ماہ تقریباً ۸ دفعہ ریڈیو پر تقاریر اور ایک مرتبہ خطبہ نشر کیا جاتا ہے۔

نائیجیریا مشن غیروں کی نظر میں

۱- اخبار مسلم ورلڈ نے لکھا :-

"سنوسیہ اور اس جیسے مسلمانوں کے قدیم فرقے جو یورپین طاقت سے کھلے کھلے جنگ کے حامی تھے۔ ایک ایک کر کے میدان سے ہٹ گئے ہیں اور ان کی جگہ فرقہ احمدیہ لے رہا ہے۔ جس نے لیگوس کے مرکز سے پھیل کر تمام فرانسیسی مغربی افریقہ پر اثر جما لیا ہے۔"

۲- دی نائیجیریا سپیکیٹیٹر لیگوس نے لکھا :-

"معلوم ہوتا ہے کہ احمدیوں کے لئے مقدر ہو چکا ہے کہ وہ نائیجیریا کے مسلمانوں کی زندگی میں ایک انقلاب پیدا کر دیں۔ چند ہی سال گزرے ہیں جب کہ انہوں نے یہاں کام شروع کیا اور اب یہ سلسلہ نہ صرف لیگوس میں بلکہ تمام نائیجیریا کے مسلمان نوجوانوں کی زندگی میں ایک بھاری تبدیلی پیدا کر رہا ہے"

۳- آج سے تیس سال قبل وہ (یعنی مسلمان) سب سے زیادہ پس ماندہ قوم تھے۔ لیکن جب سے احمدیہ جماعت نے اپنے ترقیاتی پروگرام کو عملی جامہ پہنانا شروع کیا ہے۔ مسلمانوں میں حیرت انگیز تبدیلی واقع ہو گئی ہے۔"

(بحوالہ ہیرلڈ ۱۹ اگست ۱۹۵۵ء)

۴- جیوفرے ہیرلڈ (ایک مشہور عیسائی مصنف) نے ویسٹ افریقن ریویو (لندن) کی دسمبر ۱۹۶۰ء کی اشاعت میں لکھا۔

> "احمدیہ جماعت اگرچہ قلیل التعداد ہے لیکن یہ بہت زیادہ کام کرنے والے لوگ ہیں اور اپنی آواز کو خوب دوسروں تک پہنچاتے ہیں ..... مغربی افریقہ میں ان کے متعدد مدارس ہیں جو مغربی خطوط پر چلائے جاتے ہیں ان کے اخبارات بھی ہیں۔"

۵- غانا یونیورسٹی کالج کے مشہور پروفیسر مسٹر ایس جی ولیم سن لکھتے ہیں :-

"غانا کے شمالی حصہ میں اور سن کتھولک کے سوا عیسائیت کے تمام اہم فرقوں نے محمد کے پیروؤں کے لئے میدان خالی کر دیا ہے۔ اشانٹی اور گولڈ کوسٹ کے جنوبی حصوں میں آج کل عیسائیت ترقی کر رہی ہے۔ لیکن جنوب کے بعض حصوں میں خصوصیت سے ساحل کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ کو عظیم فتوحات حاصل ہو رہی ہیں۔ یہ خوشکن توقع کہ گولڈ کوسٹ جلد ہی عیسائی بن جائے گا۔ اب معرض خطر میں ہے اور یہ خطرہ ہمارے خیال کی وسعتوں سے کہیں زیادہ ہے ... کیونکہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ایک خاصی تعداد احمدیت کی طرف کھچی چلی جا رہی ہے۔ اور یہ یقیناً صورت حال عیسائیت کے لئے کھلا چیلنج ہے تاہم یہ فیصلہ ابھی باقی ہے کہ آئندہ افریقہ میں ہلال کا خطبہ ہوگا یا صلیب۔" (ترجمہ کرافٹ آن محمد)

۶- غانا کے ڈپٹی سپیکر الحاج یعقوب طالع نے بیان دیا کہ :-

"یہ امر ہمارے مشاہدہ میں آیا ہے کہ اگر احمدیہ جماعت اسلام کے احیاء اور اسکی تعلیمات پر عمل کرنے کی جدوجہد نہ کرتی تو اسلام مادیات کے تھپیڑوں میں کبھی کا دب چکا ہوتا۔ میں چشم دید گواہ ہوں کہ سلسلہ احمدیہ کی مساعی کے نتیجہ میں اسلام دنیا کے مختلف ممالک میں سربلندی حاصل کر رہا ہے۔ اور یہ کہنے میں مبالغہ نہ ہوگا کہ اس دور کی انسانی تاریخ کا سب سے اہم واقعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہے۔" (وزیٹر لیک احمدیہ مشن سالٹ پانڈ)

۷- غانا یونیورسٹی کے ایک لیکچرار J. A. Price نے مانچسٹر گارڈین کی ایک اشاعت میں لکھا :-

"مالکیوں کے علاوہ مسلمانوں کا ایک اور فرقہ جماعت احمدیہ بھی ہے۔ جو اپنی تبلیغی مساعی کے لحاظ سے مشہور ہے اس کا مرکز پاکستان میں ہے ... یہ جماعت تیزی کے ساتھ ترقی کے راستہ پر گامزن ہے عیسائی اور مشرکین دونوں میں سے لوگ جوق در جوق اس میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس جماعت کی ترقی کی رفتار کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ ۱۹۳۱ء میں اس کے ممبروں کی تعداد تین ہزار ایک سو دس تھی۔ جب کہ ۱۹۴۸ء میں یہ تعداد بائیس ہزار پانچ سو بہتر تک پہنچ چکی ہے احمدیہ مشن کی نمایاں کامیابی میں اس کی تعلیمی سرگرمیوں کا بھی دخل ہے۔ جس میں ثانوی تعلیم بھی شامل ہے ان کی مساعی کو مغربی افریقہ کے تمام علاقوں میں محسوس کیا جا رہا ہے۔"

تحریک تعلیم القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک تعلیم القرآن کے سلسلہ میں ماہ شہادت (اپریل) میں مرتبہ ۵ جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں جن کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ دیگر جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ تعلیم القرآن کے سلسلہ میں درج ذیل نقشہ کے مطابق جملہ رپورٹیں ارسال فرمائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

	کل افراد جماعت	ناظرہ جاننے والے	ترجمہ جاننے والے	تفسیر جاننے والے	زیر تعلیم		
							تعلیم
مرد							
عورتیں							
میزان							

حضرت عیسیٰ کی وفات ثابت کرنے سے کیتھولک عقیدہ کی بنیاد ختم ہو جائے گی

کفن مسیح کی رپورٹ پر عالمی پریس کی صدائے بازگشت

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

موجودہ عیسائیت کا بنیادی محور حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت ہے اور اس صلیب کی یادگار میں ہی گرجوں پر صلیبی نشان لگائے گئے پادریوں کے سینوں پر صلیبی تمغے لٹک رہے ہیں۔ اور اس صلیبی نشان کو فخر کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ اس صلیبی موت کے فلسفہ کو عیسائیت جس انداز اور شرح و بسط سے پیش کرتی ہے اس کی اہمیت کا مشہور پادری ڈاکٹر زویمر (جو عرصہ دراز تک قاہرہ میں مقیم رہے) یوں ذکر کرتے ہیں:۔

کیف یتبرء الانسان عند اللہ ؟

والجواب بواسطۃ موت المسیح الکفاری فقط

لیس من طریق آخر ولا من انجیل آخر۔ فاذا

کان ایماننا ھذا خطأ کانت مسیحیتنا بجملتھا

باطلۃ۔

(السر العجیب فی فخر الصلیب)

"یعنی انسان اللہ کے ہاں کس طرح گناہوں سے بری ہو سکتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ صرف مسیح کے کفارہ یعنی صلیبی موت کے عقیدہ کے ذریعہ سے کسی اور واسطہ سے ہرگز نہیں اور کسی اور انجیل سے۔ اگر ہمارا یہ ایمان غلط ثابت ہو جائے تو پھر ہماری ساری مسیحیت ہی باطل اور لغو ثابت ہو جائے گی۔"

(۲)

قارئین الفضل سے یہ امر مخفی نہیں کہ کفن مسیح کے متعلق ایک بین الاقوامی فاؤنڈیشن برائے تحقیق مقرر ہے اس کی رپورٹ کا فی الحال خلاصہ بطور خبر کے ہی ابھی شائع ہوا ہے۔ مگر اس پر تبصرے عالمی پریس میں شائع ہو رہے ہیں اور اس کی صدائے بازگشت سے عیسائی چرچ حیران ہے یہ خبر ملاحظہ ہو

حضرت عیسیٰ کو زندہ ہی دفن کر دیا گیا تھا

کفن پر خون سے دھبوں کے سائنسی معائنہ سے حیرت انگیز انکشاف

لندن ۱۱ اپریل (اے۔ پی) ایک بین الاقوامی فاؤنڈیشن نے دنیا کے اس عقیدہ سے اختلاف کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ صلیب پر وصال کر گئے تھے مقدس کفن کے متعلق بین الاقوامی فاؤنڈیشن کے صدر کارل برن نے دعویٰ کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کو جس وقت دفن کیا گیا اس وقت بھی ان کا دل دھڑک رہا تھا۔ ۴۵ سالہ کارل برن نے کہا ہے ڈنیکن نے اس شہادت کو ڈاکٹروں کے سامنے پیش کیا تھا جس نے یہ ثابت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کو صلیب سے اتارنے کے بعد جب دفن کیا گیا اس وقت وہ زندہ تھے اس بحث کی بنیاد ۱۲ فٹ لمبا کپڑے کا وہ ٹکڑا ہے جسکے متعلق بیدل سے یہی سمجھا گیا ہے۔ یہ کفن کا وہ ٹکڑا ہے جس میں حضرت عیسیٰ کو لپیٹا گیا تھا۔ کپڑے کے اس ٹکڑے کو تورین کے برگ گرجا گھر میں تابوت میں رکھا گیا ہے اور رومن کیتھولک عقیدہ کے عیسائی اس کو حضرت عیسیٰ کی چھوڑی ہوئی مقدس شے سمجھتے ہیں۔ فاؤنڈیشن کا دعویٰ ہے کہ کفن پر خون کے دھبوں کے سائنسی معائنہ سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ کو جب اس کفن میں لپیٹا گیا تو ان کا دل باقاعدہ دھڑک رہا تھا۔ کارل برن نے کہا ہے فاؤنڈیشن کے پاس جو ثبوت ہے وہ بالکل صحیح ہے اور سائنس کی مدد سے اسکو جھٹلایا نہیں جا سکتا فاؤنڈیشن نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ ویٹیکن کے حکام نے اس خدشہ سے کفن کو آگ لگا دینے پر بھی غور کیا تھا کہ حضرت عیسیٰ کے وصال کے متعلق حقائق کے ظاہر ہو جانے سے وقت کیتھولک عقیدہ کی بنیاد ہی ختم ہو جائے گی فاؤنڈیشن ویٹیکن کے حکام کو کئی مرتبہ چیلنج کر چکی ہے کہ گذشتہ سال کے کفن کے تین روزہ سائنسی معائنہ کے نتائج شائع کئے جائیں ویٹیکن کے ترجمان ہفت روزہ نے کفن کی ایک رنگ دار تصویر بھی شائع کی تھی۔

ڈاکٹر زویمر نے عیسائیت کی بنیاد حضرت مسیح کی صلیبی موت کو قرار دیا ہے لیکن بین الاقوامی فاؤنڈیشن برائے کفن مسیح نے اپنی مدلل اور ٹھوس رپورٹ میں ایسے تاریخی علمی اور فنی حقائق تحریر کئے ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح کی صلیبی موت کا عقیدہ سراسر ناپاغلط ہے حقیقت یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جب صلیب سے اتارا گیا تو وہ زندہ تھے۔

(۳)

لندن کے مشہور اخبار سنڈے ایکسپریس نے اپنی اشاعت ۱۸ جنوری ۱۹۷۰ء میں ایک مضمون جیفری بارکن کا شائع ہوا ہے جس میں وہ مذکورہ فاؤنڈیشن کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"نہایت دلچسپ امر یہ ہے کہ آخرکار تمام عالم عیسائیت بہت جلد یہ دیکھنے کے قابل ہو سکے گا کہ مسیح درحقیقت کس شکل و صورت کے انسان تھے"۔

الغرض عیسائی دنیا حضرت مسیح کی صلیبی موت کے متعلق اپنی رائے تبدیل کر رہی ہے اور ان کا موقف اب متزلزل اور مشکوک ہو رہا ہے بانی احمدیت نے عیسائیت کی تردید اور مسیحیت کے خطرناک حملے کو پسپا کرنے کے لئے جو زبردست اور نمایاں مساعی کی ہیں اس کے لئے ایک ضخیم کتاب درکار ہے۔ آپ نے صلیبی مذہب کے ابطال میں عظیم لٹریچر کی بنیاد رکھی ہے۔ آپ نے عیسائیت کی بنیاد پر کامیاب وار کیا۔ عیسائیت کی بنیاد الوہیت مسیح، مسیح کی صلیبی موت اور پھر اس موت کے بعد زندہ ہو کر آسمان پر جانے اور پھر آخری زمانہ میں دوبارہ نازل ہونے پر قائم تھی آپ نے الوہیت مسیح پر انجیلی بیانات سے تنقید کی حضرت مسیح کے صلیب پر سے زندہ اترنے اور طبعی وفات پانے کو دلائل سے ثابت کیا اور پھر ان کی قبر کا بالآخر سری نگر میں موجود ہونا بھی ثابت کر دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف زندگی کی برکات سے ہر مخلص حصہ لے سکتا ہے

کئی مخلصین جماعت یہ کہتے ہوئے سنے گئے ہیں کہ کاش انہیں بھی حالات اجازت دیتے تو وہ خدمت دین کے لئے زندگی وقف کر کے اس کی برکات سے بہرہ ور ہوتے اس میں کوئی شک نہیں کہ زندگی وقف کرنا اور عملی طور پر واقفین زندگی میں شمار ہونا ایک بہت بڑی سعادت ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے نزدیک جو مخلصین ایسا قدم اٹھانے سے واقعی معذور ہیں وہ دوسرے طریق قربانی سے وقف زندگی کی برکات سے مستفیض ہو سکتے ہیں وہ دوسرا طریق سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے حسب ذیل ارشاد کی روشنی میں یہ ہے کہ انسان تحریک جدید کی مالی قربانی میں اپنی استطاعت کے مطابق تا زیست حصہ لیتا رہے۔ فرمایا:

"اس ارادہ کے ساتھ کہ وہ اپنا قدم پیچھے نہیں ہٹائیگا گویا یہ بھی ایک قسم کا وقف ہے جس میں ہر شخص یہ اقرار کرتی ہے کہ میری جان اور میرا مال اسلام کے لئے حاضر ہے۔ پس اپنی توفیق کے مطابق ہر شخص کو اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ مرد بھی۔ عورتیں بھی بچے بھی اور بوڑھے بھی امیر بھی غریب بھی سب لوگوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق تحریک کے دوسرے دور میں شامل ہوں"۔

(بحوالہ ص۳۵ (انیس سالہ کتاب دور اول)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کے سفر مغربی افریقہ کے مختصر کوائف

(بقیہ صفحہ ۲)

پوری نشوونما ہونی چاہیئے۔ مردوں کی خداداد صلاحیتوں کی بھی پوری نشوونما ضروری ہے

جہاں تک ووٹ کے حق کا سوال ہے سوئٹزرلینڈ کی عورتیں ووٹ کا حق استعمال نہیں کرنا چاہتیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ووٹ ہمارا حق ہی نہیں۔ پس آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ ان کا حق ہے۔ جب وہ لکھتی ہیں۔ کہ ہمارا یہ حق نہیں۔ دوسری جنگ عظیم تک فرانس میں بھی عورتوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہ تھا۔ پس اسلام عورتوں کی ترقی کے راستے میں حائل نہیں ہوتا۔ ہمارے اپنے خاندان میں کئی مستورات بڑی بڑی سکالر ہیں۔ میری ایک عزیزہ یونیورسٹی کے ایک امتحان میں اوّل آئیں۔ میری ایک اور بہن ایک اور امتحان میں اوّل آئیں۔ ہم سب پردہ کرتے ہیں۔ میری بیگم جو اس سفر میں میرے ساتھ ہیں پردہ نشین خاتون ہیں۔ لیکن پوری طور پر تعلیم یافتہ ہیں۔ وہ زندگی میں اپنے مفوضہ فرائض کو پورے طور پر بجا لاتی ہیں بحیثیت بیوی کے ماں کے بہن کے بحیثیت ایک انسان کے یہ ایک وہم ہے کہ پردہ عورتوں کی ترقی کے راستے میں روک ہے۔ اس وہم کو ہمارے خاندان کے اور دوسرے ہزاروں خاندانوں نے غلط ثابت کر دیا ہے حضور نے عربی کا ایک شعر پڑھا جس کا مفہوم تھا۔ کہ ایک خاتون شاعرہ کہتی ہے۔

میرے پردے نے زندگی کے دشوار ترین مرحلوں میں مجھے مردوں کو شکست دینے سے نہیں روکا۔ حضور نے پریس کانفرنس میں اعلان فرمایا کہ جماعت احمدیہ نائیجیریا میں سولہ سیکنڈری سکول (جو پاکستان میں انٹرمیڈیٹ کالج کہلاتے ہیں۔ اور چار میڈیکل سنٹر جاری کر رہی ہے۔ اس سکیم کا نام سکیم Leap forward رکھا گیا ہے۔ اس کا خرچ انشاء اللہ نائیجیریا کی احمدیہ جماعتیں برداشت کریں گی۔ اسکے علاوہ مغربی افریقہ کے عوام کو عربی زبان سکھانے اور ان کی علمی تہذیب و ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے کے لئے بعض اور سکیمیں بھی زیر غور ہیں۔ ان میں سے ایک براڈ کاسٹنگ سٹیشن کی تجویز ہے جو مغربی افریقہ ممالک نائیجیریا گھانا۔ آئیوری کوسٹ۔ گیمبیا۔ سیرالیون میں سے کسی ایک میں ہوگا۔ عربی زبان کے ابتدائی بول چال کے فقروں کے دوسری زبانوں کے ترجمے کے ایسے سٹ بھی بنائے جا رہے ہیں۔ جن کو سیکھنے کے بعد عربی سیکھنے اور اسے بول چال میں استعمال کرنے میں آسانی ہو جائے گی۔ یہ پریس کانفرنس ڈیڑھ گھنٹہ سے زیادہ عرصے تک جاری رہی نامہ نگار بڑے ادب سے سوالات پوچھتے رہے بلکہ شروع شروع میں ایسے مہر بلب تھے۔ کہ حضور نے فرمایا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے Division of labour تقسیم کار کر لی ہے کہ میں بولوں اور آپ سنیں جیسے میں اوپر درج کر چکا ہوں کہ یہ کیفیت غیر معمولی تھی ورنہ یہاں کے اخبار نویس کانفرنسوں میں سوالوں کی بوچھاڑ کر دیا کرتے ہیں۔ الحمد للہ

سوانح حیات سیٹھ عبداللہ الہ دین رضی اللہ عنہ

زیر ترتیب ہے جو احباب اپنے تاثرات بھجوا سکتے ہوں مہربانی کر کے ملک صلاح الدین صاحب مؤلف اصحاب احمد قادیان کو بھجوا دیں۔ ممنون ہوں گا۔

(علی محمد الہ دین۔ الہ دین بلڈنگ سکندرآباد (آندھرا اسٹیٹ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار ہرنیا کا مریض ہے اور عنقریب پنڈی ہسپتال میں اپریشن ہونے والا ہے۔ صحت یابی اور کامیاب اپریشن کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار کیپٹن وہاب الدین (از میانوالی)

۲۔ میں بیماری اور دیگر پریشانیوں سے عاجز آ چکا ہوں تمام بہن بھائیوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت اور میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔

عطاء الٰہی احمدی ۲۱ کھنہ بلڈنگ چوک برف خانہ ریلوے روڈ لاہور

۳۔ خاکسار کا بچہ عزیزم آفتاب احمد پی۔ اے۔ ایف۔ سرگودھا کے داخلے کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ امتحان ۱۰ مئی کو ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامیابی عطا فرمادے آمین۔ (عبدالسلام اختر ایم۔ اے ربوہ)

۴۔ میرے نانا جان ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب آف قلعہ صوبا سنگھ جو حضرت مسیح موعود کے صحابی ہیں سخت بیمار ہیں پیشاب کی بندش کی تکلیف ہے۔ چند دنوں تک ہسپتال میں اپریشن ہوگا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نانا جان کو کامل شفاء عطا کرے

(زرتشت منیر احمد خان لائلپور)

۵۔ پسرم عزیزی جمیل احمد خان چاند نے امسال دسویں جماعت کا سالانہ امتحان دیا ہے احباب کرام اس کی اعلیٰ اور نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔

(اخوند اقبال محمد خان ڈیرہ غازیخان)

دعائے مغفرت

میری دادی جان محترمہ سیدہ غلام فاطمہ صاحبہ بخاری زوجہ سید تاج حسین صاحب بخاری مرحوم جو حضرت امیر علی شاہ صاحب سیالکوٹی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوتی تھیں مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۷۰ء بروز جمعہ ۸۰ برس کی عمر میں کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں (عبدالزاہد بخاری پسر سید آفتاب بخاری سمن آباد لاہور)

خدام الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس اور قائدین مجالس

جیسا کہ بذریعہ الفضل اور بذریعہ سرکلر آپ کو علم ہو چکا ہوگا کہ خدام الاحمدیہ کی سترھویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۱۵ ہجرت تا ۲۹ ہجرت ۱۳۴۹ ہش (۱۵ مئی تا ۲۹ مئی ۱۹۷۰ء) کو ایوان محمود میں منعقد ہو رہی ہے۔ یہ پندرہ دن مرکز کے پاکیزہ ماحول میں گذارنے، قرآن کریم کے علوم سیکھنے۔ حدیث۔ فقہ۔ عقائد۔ عربی بول چال مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ علمائے سلسلہ سے براہ راست دینی علوم حاصل کرنے کا ایک نادر موقع ہے ایسے خدام جو ابھی تک اس کلاس سے مستفید نہیں ہو سکے ان کو بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ نیز ایسے خدام جو امسال میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں انہیں مجلس کا نمائندہ بنا کر بھجوانے کی کوشش کریں۔ بہرحال آپ کی مجلس کی نمائندگی ہونی ضروری ہے۔ نمائندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ پڑھ لکھ سکتا ہو۔

ضروری ہدایات برائے نمائندگان

۱۔ شامل ہونے والے خدام کے لئے ضروری ہے۔ کہ ۱۴ مئی سنہ کی شام تک ایوان محمود میں پہنچ جائیں۔

۲۔ قرآن کریم (بہتر ہو کہ تفسیر صغیر) کا پیالہ۔ پین۔ پنسل۔ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔

۳۔ نمائندہ ذمہ دار ہونا چاہیئے جسے مرکز کے وقار اور احترام کا پورا پورا خیال ہو اور مجلس کی نیکنامی کا موجب ہو۔

۴۔ نمائندہ کے پاس قائد مجلس کی طرف سے تعارفی چٹھی ہونی ضروری ہوگی۔

(ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس)

ضرورت نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کو اپنی تعمیرات کی دیکھ بھال اور نئی عمارتوں کی تعمیر کی نگرانی کے لئے ماہر فن اوورسیر کلاس پاس مستعد اور مخلص دوست کی ضرورت ہے۔ جو اس صیغہ کے افسر کی حیثیت سے کام کرے گا۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ چالیس سال سے کم عمر کے کارکن کو صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق صحت علاج و رخصتوں پنشن پراویڈنٹ فنڈ کے حقوق حاصل ہوں گے۔

مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہشمند دوستوں کے لئے بہت اچھا موقع ہے۔ درخواست دہندگان اپنی درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹ اور عمر جلد بھجوائیں

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

تریاق اٹھرا ۔ اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس روپے خورشید یونانی دواخانہ حبیب ربوہ فون نمبر ۳۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر آدمی کا فرض؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مالی جہاد کے متعلق اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"ہر آدمی پہ فرض ہے کہ وہ اپنی ہمت کے مطابق اور حالات کی نزاکت کے مطابق خدا کی راہ میں اپنے مال کا جتنا حصہ وہ مناسب سمجھتا ہے خرچ کرے۔ جیسا کہ ایک وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ ارشاد فرمایا کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے دین کو تمہارے مالوں کی ضرورت ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اندازہ لگایا کہ یہ موقع اتنا نازک ہے کہ میں اپنا سارا مال لاکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر ڈال دوں مگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ اندازہ لگایا کہ اتنا نازک وقت تو نہیں لیکن بہرحال اتنا نازک ضرور ہے کہ مجھے نصف مال خدا کی راہ میں دے دینا چاہیئے تو ہر شخص اپنی اپنی استطاعت اور قوت اور استعداد کے مطابق اور اپنے اپنے مقام ایمان کے مطابق اندازہ لگا کر ایسے موقعوں پہ خدا کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتا ہے۔"

پس احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپکے خاص فضلوں سے نوازے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان

ناصرات الاحمدیہ کے ہر سہ معیاروں کا امتحان ۱۰ مئی بروز اتوار ہوگا لجنات کو پرچے بھجوا دیئے گئے ہیں۔ کوشش کریں زیادہ سے زیادہ بچیاں امتحان میں شریک ہوں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کے امتحانات کا نصاب

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات کا (جو امسال ۲۹ مئی کو منعقد ہو رہے ہیں) نصاب کتابی صورت میں شائع شدہ ہے۔ جس کا نام "کامیابی کی راہیں" ہے مکمل سیٹ کی قیمت اڑھائی روپے علاوہ محصول ڈاک ہے۔ اشتیاق برادرز گولبازار ربوہ سے طلب فرمائیں۔

(معتمد تعلیمی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کے لڑکے عزیزم صاحبزادہ احمد لطیف (اسسٹنٹ منیجر شوگر ملز بنوں) درد گردہ اور پیٹ درد و متلی اور الٹی کی بیماری سے شدید طور پر بیمار ہو گئے ہیں انہیں سی ایم ایچ بنوں میں داخل کیا گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمادیں، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے عزیزم کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔

(صاحبزادہ محمد طیب لطیف ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

اعلان دار القضاء

مکرم ناظم صاحب جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مکرم شیخ غلام حیدر صاحب ولد مکرم شیخ شہاب الدین صاحب بتاریخ ۵ سرگودھا میں وفات پا گئے ہیں مرحوم ۱/۲ حصہ کے موصی تھے مطابق وصیت ۱/۲ حصہ مبلغ -/۱۱۹۸ روپے مرحوم سے حصہ جائداد واجب الوصول تھا۔ اس میں سے مبلغ -/۹۴۸ روپے موصی صاحب نے اپنی زندگی میں ادا کر دیا تھا۔ اسطرح مبلغ -/۲۵۰ روپے بقایا واجب الوصول ہے وفات کے موقعہ پر ان کے لڑکے نے لکھ دیا تھا کہ بقایا -/۲۵۰ روپے ۱۰ فیصدی رقم تحریک جدید جو اس وقت -/۲۲۰ روپے موجود ہے سے وصول کر لیا جائے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ امانتی رقم سے مبلغ -/۲۵۰ روپے دلائے جانے کا حکم صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

آزمودہ مجربات
بواسیر کیلئے ★ بنہ پائلز کورس -/۸
درد گردہ کیلئے ★ کڈنی ایسڈ لیڈ روش -/۸
کمزور بچوں کیلئے ★ شفاء بے بی ٹانک -/۲/۵
طاقت کے لئے ★ سپیشل ڈراپس -/۶
نسوانی امراض کیلئے ★ فیملی ٹانک -/۸
مایوس اور لاعلاج مریض مشورہ مفت حاصل کریں
شفاء ہومیو میڈیکل سٹور و زنانہ ہسپتال ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف دو روپے (مینیجر)

حبیب اٹھرا
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے -/۲۰ روپے
فی تولہ -/۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جسکے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ صرف ۶/- روپے (مینیجر)

عمارتی لکڑی
ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقعہ دیکر مشکور فرمائیں۔
گلوب ٹمبر کارپوریشن۔ ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۸

خوبصورت دانت اور امراض دانت
جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کے جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ڈاکٹر محمد شریف پرانا اڈہ چنیوٹ

سیالکوٹ شہر میں! اصلی قاعدہ یسرنا القرآن مصنفہ صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب
فروخت کرنے کے لئے ڈیلر کی ضرورت ہے۔ معقول کمیشن، کتب فروش کو ترجیح دی جائے گی۔ مینیجر مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا کاغذ اور گتہ
بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کیلئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۲۵۲۳
پر تشریف لائیں
ملک عبداللطیف سنگر ہی فون ۶۲۵۱۶ ملک محمد حنیف فون ۶۲۵۱۸

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ
تحریر فرماتے ہیں
کچھ عرصہ ہوا دفتری کام اور کثرت مطالعہ سے آنکھوں پر بوجھ پڑا تو کسی سرمہ کی تلاش ہوئی متعدد سرمے استعمال کئے مگر کوئی موافق نہ آیا۔ آخر سرمہ حمیدہ کو آزمایا۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا آنکھوں کی متعدد شکایتیں دور ہو گئیں آنکھوں کی جلن، تھکان اور نظر کا دھندلا پن اس قسم کی شکایتیں سرمہ حمیدہ سے بفضل خدا دور ہو جاتی ہیں۔ میرے تجربہ کے مطابق یہ سرمہ ماشاء اللہ بہت مفید سرمہ ہے اب میں اسے اپنے گھر میں اہلیہ اور بچوں کو بھی استعمال کراتا ہوں۔ قیمت فی شیشی پچھتر پیسے۔ بڑی شیشی سوا روپیہ۔ علاوہ ڈاک خرچ۔
المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

بواسیر
خونی ہو یا بادی
پائلز کیور کے صرف چار کیپسولز سے ختم
تسلی کے لئے
نمونہ کی ایک خوراک
اور
تفصیلی پمفلٹ بالکل مفت
مکمل کورس ۱۰/ روپے ڈاک خرچ ۱/۵۰
ڈاکٹروں کے لئے معقول کمیشن اپنے شہر کے اچھے دوا فروشوں سے مل سکتی ہے
ملک کیمیکل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر لیجو ہومیو اینڈ کیمسٹ گولبازار ربوہ

شربت فرحت افزا
موسم گرما کا بہترین مشروب
یہ شربت
مفرح اور مقوی قلب ہے
موسم گرما کے
مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے
تو ایک پیاس
کا
بہترین علاج ہے
قیمت فی بوتل چار روپے صرف
خوشبو پرفیوم دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۸

ضرورت سرمایہ
چالو حالت میں نفع بخش لمیٹڈ ادارہ کو
کاروبار میں توسیع کیلئے
منافع پر سرمایہ درکار ہے
خواہشمند احباب اس پتہ پر لکھیں:- م۔ معرفت مینیجر الفضل ربوہ

مرغی خانہ
کھولنے کے لئے
متواتر انڈے دینے والی
بہترین دانٹ لیگھارن نسل
کے ایک روزہ چوزے
خلیل پولٹری فارم ربوہ
سے حاصل کریں۔ ریٹ
ایک روزہ چوزے ۱۲۰ سینٹ
تین ہفتہ کی پنکھال ۲۰۰ سینٹ
تین ہفتہ کے مرغے ۸۰ سینٹ

باجوہ پلاسٹک ورکس
شالامار ٹاؤن۔ لاہور
مینوفیکچررز
پلاسٹک اینڈ آپٹیکل گڈز

مرکب افسنطین
معدہ، جگر، تلخ اور تبخیر معدہ کا
حتمی علاج
تاریک زندگی روشن کرنے میں بے نظیر
قیمت ۱۰۰ گولی چار روپے
فہرست ادویات مفت مشورہ خدمت کا فرض
پیش کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

مرقم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور گنپت روڈ لاہور کو
یاد رکھیں

۵۰ فیصدی کمیشن، آفتابی سلاجیت
ہزاروں سال سے استعمال ہوتی ہے یونانی، چینی، ہندی کتب طب میں سلاجیت کو عظیم الشفا دوا بیان کیا گیا ہے۔ مقوی اور ہر بیماری کی بنیادی جڑ ہے خون پیدا کرتی ہے ہر قسم کی دردوں کو دور کرتی ہے جوڑوں، ہڈیوں کے درد اور درد کمر کے لئے زیادہ ہے۔ قیمت ۱۰ تولہ دس روپے علاوہ محصول ڈاک۔
جوڈی بولی سپلائی مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ

ادارہ الفضل کے متعلق
منجر
الفضل ربوہ
سے
خط و کتابت کیا کریں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں!
بیاہ شادی کے لئے سونے کے
جڑاؤ ساؤ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز، کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۵۲۳۳۴

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت
اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں

ضروری گزارش
مشتہرین کرام سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل
کا حوالہ ضرور دیا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

۲۷ ہجرت تا ۳ ہجرت ۱۳۴۹ھش

۱۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گزشتہ ایک ماہ سے مغربی افریقہ کے ملکوں میں احمدیہ مشنوں اور جماعتوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ اور اب تک حضور نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا اور گیمبیا کا دورہ فرما چکے ہیں۔ گزشتہ ہفتہ حضور نے آئیوری کوسٹ، لائبیریا اور گیمبیا کا دورہ کرنے میں گزارا۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے گزشتہ ہفتہ بذریعہ کیبل گرام جو اطلاعات موصول ہوتی رہیں ان کی رُو سے حضور ایدہ اللہ اور حضور کی حرم محترمہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی خیریت سے ہیں اور بے پناہ مصروفیت کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ہفتہ کے دوران طبیعت اچھی رہی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید (جو اس تاریخی سفر میں حضور کے ہمراہ ہیں) کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی الحمد للہ۔

۲۔ ایک ہفتہ تک گھانا کا دورہ مکمل فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ ۲۷ اپریل کو بارہ بجے دوپہر گھانا کے دارالحکومت اکرا سے بذریعہ ہوائی جہاز آئیوری کوسٹ کے دارالحکومت ابی جان پہنچے۔ وہاں دو روز قیام فرمانے اور اس دوران میں احمدیہ مشن کا معائنہ فرمانے اور احباب جماعت کو شرف ملاقات سے مشرف کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ ۲۹ اپریل کو ابی جان سے لائبیریا کے دارالحکومت منروویا تشریف لے گئے منروویا کے فضائی مستقر "رابرٹس فیلڈ" پر لائبیریا کے مخلص وفدائی احباب جماعت کے علاوہ لائبیریا کے سربرآوردہ حضرات نے حضور کا نہایت پرخلوص و پرتپاک خیر مقدم کیا استقبال کرنے والوں میں حکومت کے اعلیٰ افسران، لائبیریا کے مسلم زعماء اور دیگر معززین کے علاوہ لائبیریا کے صدر مملکت مسٹر ولیم ٹب مین کے ذاتی نمائندہ بھی شامل تھے۔ سہ پہر کے وقت حضور ایدہ اللہ نے صدر مملکت سے ملاقات فرمائی۔ رات کو جماعت احمدیہ لائبیریا کی طرف سے حضور کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام کیا گیا اس میں بھی لائبیریا کے وزیروں، اعلیٰ حکام اور لائبیریا میں مقیم متعدد ملکوں کے سفارتی نمائندوں نے شرکت کی۔ فضائی مستقر پر حضور ایدہ اللہ کے استقبال کے مناظر ٹیلیویژن پر دکھائے گئے۔

۳۰ اپریل کو لائبیریا کے صدر مملکت جناب ولیم ٹب مین نے حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے اعزاز میں سرکاری ضیافت کا اہتمام کیا۔ اس ضیافت میں مملکت کے وزراء، کیبینٹ لائبیریا کے بشپ بیرونی ملکوں کے سفارتی نمائندے اور دیگر معززین شریک ہوئے۔ صدر ٹب مین نے حضور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کرتے ہوئے حضور کی تشریف آوری کو عزت افزائی کا موجب قرار دیا۔ حضور نے جواباً صدر لائبیریا اور اہل لائبیریا کو مسرتوں اور خوش حالی کی دعا سے نوازا۔ اسی سے قبل سہ پہر کو حضور نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرما کر اسلام اور احمدیت کے درخشندہ مستقبل پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ نیز احباب جماعت اور لائبیریا کے بعض مسلم زعماء کو شرف ملاقات بخشا۔

۳۔ حضور ایدہ اللہ قریباً چار روز تک لائبیریا کا نہایت کامیاب تبلیغی دورہ فرمانے کے بعد یکم مئی کو ۵ بجے شام سرزمین سے بذریعہ طیارہ گیمبیا کے دارالحکومت بانتھرسٹ میں ورود فرما ہوئے۔ گیمبیا کے سابق گورنر جنرل الحاج سر الیف ایم سنگھاٹے، حکومت گیمبیا کے اعلیٰ حکام و افسران اور جماعت احمدیہ گیمبیا کے مخلص وفدائی احباب نے حضور ایدہ اللہ کا نہایت گرم جوشی کے ساتھ پرتپاک خیر مقدم کیا۔

اگلے روز حضور ایدہ اللہ نے گیمبیا کے صدر مملکت سر داؤدا جاوارا سے ملاقات فرمائی اور انہیں قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ مع تفسیر بطور تحفہ دیا جسے انہوں نے شکریہ اور دلی مسرت کے ساتھ قبول کیا۔ گیمبیا کے سابق گورنر جنرل الحاج سر الیف ایم سنگھاٹے صاحب اور محترمہ لیڈی سنگھاٹے صاحبہ نے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں ہوٹل اٹلانٹک میں بہت وسیع پیمانے پر استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں مملکت گیمبیا کے وزراء و دیگر سربرآوردہ حضرات اور مختلف ملکوں کے سفارتی نمائندوں کے علاوہ خود گیمبیا کے سربراہ مملکت سر داؤدا جاوارا نے بھی شرکت فرمائی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ محترم الحاج سر الیف ایم سنگھاٹے صاحب نہایت مخلص وفدائی احمدی ہیں۔ آپ کو خدا تعالیٰ کی عظیم الشان بشارت کے بموجب ۱۹۶۶ء میں گیمبیا کے سربراہ مملکت کی حیثیت سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کپڑوں سے برکت حاصل کرنے کا خصوصی شرف حاصل ہوا تھا۔ اس شرف کی رو سے آپ کو تاریخ احمدیت میں ایک زندہ جاوید امتیاز حاصل ہے اس لئے کہ آپ خدائی بشارت "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کے اوّلین مصداق ہیں۔

۴۔ امیر مقامی محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے ۴ مئی کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سالانہ جلسۂ تقسیم اسناد سے (جس میں آپ نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرمائی تھی) خطاب کرتے ہوئے ڈگریاں حاصل کرنے والے فارغ التحصیل طلباء کو نصیحت فرمائی کہ وہ اشاعت اسلام کے اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے جس کی خاطر تعلیم الاسلام کالج کا قیام عمل میں لایا گیا ہمیشہ نئے سے نئے علمی خزائن کی تلاش میں رہیں تاکہ ان کے ذہنوں میں روشنی روحوں میں بالیدگی اور دلوں میں کشادگی و طمانیت پیدا ہو۔ آپ نے انہیں ان کا ایک نہایت اہم فرض یاد دلاتے ہوئے فرمایا

"آپ کا فرض ہے کہ آپ اس طرح اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے بعد اپنے ذہنوں کی جلا اور اپنے دلوں کی وسعت اور اپنے روحوں کی پاکیزگی کو اشاعت اسلام کے اعلیٰ تر مقصد کے لئے وقف کریں تاکہ خدا اور خدا کے رسولؐ کا نام دنیا میں بلند ہو سکے۔"

آپ نے انہیں یاد کرایا کہ موجودہ دور میں اسلام کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ وسیع النظر عالم اسے میسر آئیں اور نئے علوم کی طرف سے جو اعتراض اسلام پر کئے جاتے ہیں وہ ان کا جواب دیں اور اس طرح خدا اور خدا کے رسول کا نام دنیا میں بلند کریں۔

۵۔ یکم ہجرت کو ربوہ میں نماز جمعہ مسجد مبارک میں مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی نے پڑھائی۔ آپ نے نماز جمعہ سے قبل تحریک جدید کی اہمیت اس کی عظیم الشان برکات اور غلبہ اسلام کے حق میں اس کے نہایت درجہ خوشکن نتائج پر خطبہ جمعہ دیا۔ آپ نے اس تحریک کی عظمت و اہمیت اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب پر روشنی ڈالنے کے بعد سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ (جن کے قلب صافی پر اللہ تعالیٰ نے آسمانی سکیم نازل فرمائی اور جن کے ذریعہ یہ پروان چڑھ کر دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب برپا کرنے کا موجب بنی) کے ارشادات کی روشنی میں تحریک جدید کے مطالبات میں سے سادہ زندگی اور وقف زندگی کے مطالبات کی اہمیت واضح فرمائی اور احباب کو خاص طور پر یہ دو مطالبات پہلے سے بڑھ کر جذبہ و جوش کے ساتھ پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا آج کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ مغربی افریقہ کے احمدی مشنوں اور جماعتوں کا دورہ فرما رہے ہیں اور اس دورہ کی رپورٹیں باقاعدگی سے الفضل میں شائع ہو رہی ہیں جو تحریک جدید کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم روحانی انقلاب کے حق میں شاہد ناطق کی حیثیت رکھتی ہیں احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ سادہ زندگی اور وقف زندگی کے مطالبات کو نئے جوش اور نئے عزم کے ساتھ پورا کر دکھائیں کیونکہ حضور ایدہ اللہ کے سفر مغربی افریقہ کے نتیجہ میں وہاں تبلیغ و اشاعت اسلام اور دین حق کے غلبہ کی جو نئی راہیں کھلنے والی ہیں ان کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ احباب جماعت اپنی عظیم ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے تحریک جدید کے مطالبات کو پورا کر دکھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔